41140 ـ اگر سردی ہو تو کیا احرام کی حالت میں جیکٹ پہننی جائز ہے ؟

سوال

اگر سردی ہو تو کیا احرام کی حالت میں ہم جیکٹ یا کوئی اور چیز اوپر لے سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم محرم آدمی کونسے کپڑے زیب تن کر سکتا ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" محرم آدمی نہ تو قمیص پہنے اور نہ ہی پائجامہ، اور نہ ہی برانڈی اور نہ ہی موزے، لیکن اگر جوتے نہ ملیں تو پھر وہ پہنے جو ٹخنوں سے نیچے ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5458) صحیح مسلم حدیث نمبر (1177)

چنانچہ اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے لیے کچھ مخصوص اشیاء پہننا ممنوع قرار دی ہیں، اور اس کے علاوہ باقی اشیاء مباح ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی منع کردہ اشیاء جیسی اشیاء کو بھی ان ممنوعہ اشیاء پر قیاس کیا جائیگا، اس لیے جیکٹ یا عباء جب کندھوں پر رکھی جائے تو یہ ممنوعہ لباس میں شامل ہوگا، لیکن اسے پہنے بغیر سردی ختم کرنے کے لیے اوپر لیا جا سکتا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اسی طرح اس ہر وہ چیز جو چادر اور تہہ بند کی جنس سے ہو پہننا جائز ہے، اور وہ قبہ اور جبہ اور قمیص وغیرہ بھی اوڑھ سکتا ہے، آئمہ کرام کے اتفاق کے مطابق وہ چوڑائی کے حصہ سے الٹا کر اپنے اوپر لے سکتا ہے، اس کا نچلا حصہ اوپر کر کے لے سکتا ہے، اور لحاف وغیرہ سے بھی ڈھانپ سکتا ہے، لیکن وہ اپنا سر نہ ڈھانپے مگر ضرورت کے وقت " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن تیمیۃ (26 / 110).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ محرم کے لیے حرام لباس بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" نہ تو وہ قمیص پہنے اور نہ ہی پگڑی اور برانڈی اور نہ ہی پائجامہ اور نہ ہی موزے، لیکن اگر اسے نیچے باندھنے کے لیے چادر نہ ملے تو وہ پائجامہ پہن سکتا ہے، اور اگر جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن سکتا ہے.

اور نہ ہی وہ ایسی چیز زیب تن کرے جو مندرجہ بالا اشیاء کے معنی میں ہوں، چنانچہ نہ تو وہ عباء اور نہ ہی قباء اور نہ ٹوپی اور بنیان وغیرہ بھی نہیں پہن سکتا " انتہی.

دیکھیں: کیف یؤدی المسلم مناسك الحج والعمرۃ (8 ـ 7).

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے:

اور محرم شخص کے لیے پہنے بغیر قمیص اپنے جسم کے گرد لپیٹنے میں کوئی حرج نہیں، اور عباء کو بطور تہہ بند باندھ سکتا ہے، لیکن وہ اسے پہنے نہ جس طرح عام طور پر پہنی جاتی ہے "

دیکھیں: مناسك الحج و العمرۃ (64).

اس بنا پر اگر موسم سرد ہو تو محرم شخص عباء یا کوئی چیز پہنے بغیر اپنے اوپر ڈال کر اسے بطور لحاف یا چادر استعمال کر سکتا ہے، اور اگر اسے سردی روکنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو پھر جیکٹ پہنے بغیر اپنے اوپر ڈال کر سردی سے بچنے میں کوئی حرج نہیں، اور جیکٹ پہن بھی لے تو کوئی حرج نہیں لیکن وہ فدیہ میں ایك بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کر دے، یا پھر تین روزے رکھے، یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، ان تینوں میں کوئی ایك کام کر لے.

کیونکہ کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ جب انہیں حالت احرام میں اپنا سر منڈوانے کی ضرورت پیش آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

" سر منڈا لو اور تین روزے رکھو، یا چھ مساکین کو کھانا کھلا دو، یا ایك قربانی کر دو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4190) صحیح مسلم حدیث نمبر(1201)

واللہ اعلم .